کیا یہ حقیقت نہیں؟

ابوالسہیل۔المانیہ

ویسے تو ہمیشہ سے ہی قادیانی جماعت کے کھڑپنچوں نے عام مخلص اور دیانتدار قادیانی کے سرپر ''نظام آف قادیان'' کے احکامات کی ننگی تلوار ''نظام جماعت'' کے نام سے لٹکائی ہوئی ہے۔لیکن آجکل یہ تلوار ضرورت سے زیادہ ہی اپنی چمتکار دکھلا رہی ہے،اور اسکا اثر بھی آجکل ''نظام'' کے سابقہ تجربوں اور اندازے کے برعکس ہو رہا ہے۔ان قادیانیوں کو ان کے نظام نے کیا بنادیا ہے،انکی اس حالت کا نقشہ مرزاغلام احمد قادیانی،بانی جماعت قادیانیہ (احمدیہ) کی یہ تحریرانتہائی عمدگی سے پیش کرتی ہے۔مرزاصاحب نے دراصل اپنی طرف سے آریوں کا نقشہ کھینچا ہے،اور انکو طعنے دینے کی کوشش کی ہے۔لیکن انکو معلوم نہیں تھا کہ وہ جس گروہ کو اسلام کے درخت سے کاٹ کر ایک نئے مذہب کی بنیاد میں رکھ گئے ہیں،وہی گروہ اور اسکی نسلیں اس تحریر دلپذیر کا صحیح مصداق اور اصلی وارث ہونگے۔(خودساختہ) سلطان القلم مرزاصاحب کی طرز تحریر اور ''شستہ'' الفاظ اور فقروں کی ترتیب پر تبصرہ سے بچتے ہوئے،مرزاصاحب کی تحریر پیش کرتے ہیں،مرزاصاحب لکھتے ہیں کہ،

''یوں تو ظاہر ہے کہ آجکل بباعث ایک تعصبی آگ کے بھڑکنے کے جو...............کو پیروں سے لیکر دماغ تک جلا رہی ہے۔ایسی اس قوم کی یک دفعہ حالت بدل گئی ہے کہ اگر کسی قدر شریف آدمی بھی اِن میں ہیں تو وہ بھی کھڑپنچوں کے شوروغوغا کے خوف سے دبے بیٹھے ہیں۔کیونکہ ایمانی قوت تو رکھتے ہی نہیں کہ تا اِن بک بک کرنے والوں کی لعن طعن کی کچھ پرواہ نہ رکھیں۔بلکہ ایک ہی دھمکی سے مثلاً اسی قدر کہنے سے کہ برادری سے نکالے جاؤ گے لڑکے لڑکیاں بیاہی نہیں جائیں گی۔رشتے ناطے سب چھوٹ جائیں گے۔....................... صاحبوں کے رنگ زرد اور بدن پر لرزہ شروع ہو جاتا ہے اور پھر تو وہ حالت ہو جاتی ہے کہ جس قدر کسی مسلمان پر تہمت بہتان الزام لگانا چاہیں یا جو کچھ افتراپردازوں کی طرف اشتہار وغیرہ کے چھپوانے کی تجویز ہو جھٹ پٹ دستخط کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔اسی ترکیب سے آج کل ....اشتہارات جاری کر رہے ہیں''۔ شحنہ حق،ر خ/ج ۲/ص ۳۷۷

میرے قادیانی/احمدی دوستو،اوپر کی تحریر میں خالی چھوڑی ہوئی جگہ پر احمدی/قادیانی لکھ لو اور پھر دل و دماغ کی آنکھیں کھول کر دیکھو کہ کیا یہ تحریر آپ لوگوں کی موجودہ حالت کی سو فیصدی عکاسی نہیں کرتی؟ اپنا جواب تم ہمیں نہ بتاؤ لیکن قسم کھا کر ہمارے نیچے دئے ہوئے سوالوں کا اپنے ضمیر کو ضرور جواب دو:۔

۞:۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک طرف تو یہ تمہارے دماغ میں ڈالتے ہیں کہ تم مسلمان ہو لیکن ساتھ ہی یہ کھڑپنچ باقی اربوں مسلمانوں کو کافر بتاتے ہیں اور تمہیں یہ فیصلہ دل سے منظور ہو یا نہ ہو،پر قبول کرنا اور اس پر اپنے عمل سے دستخط کرنا ہی پڑتا ہے؟

۞:۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ ایک آدمی ساری عمر شرافت سے تم لوگوں میں بسر کرتا ہے،جہاں یہ کھڑپنچ اس سے بگڑے،ایک لحہ میں اسکی صحبت بری قرار دے دی جاتی ہے۔اور آپ پر لازم ہے کہ جس کو ''نظام'' اور کھڑپنچوں نے بُرا قرار دے دیا ہے اس سے پرہیز کریں،نہ کریں گے تو عین ممکن ہے کہ آپکی صحبت بھی بری قرار دی جائے گی؟

۞:۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ وہی شخص اپنی عزت نفس کو ختم کر کے ذلت کو قبول کرتے ہوئے ان کھڑپنچوں کے آگے جھک جائے،اور انکا شاہانہ مزاج اپنی انا کی تسکین پاتا محسوس کرے تو چند ہی دنوں میں خلیفہ کے دستخطوں سے اسکی صحبت پھر نیک ہو جاتی ہے ؟ یعنی آپکی جماعت میں شرافت بھی سرٹفیکیٹ کی محتاج ہے؟

۞:۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ جماعت سے اخراج کے لئے ضروری نہیں کہ آدمی غلط کردار رکھتا ہے یا تہجد گزار ہے،صرف ایک شرط ہے اخراج سے بچنے کی کہ ''نظام'' اور کھڑپنچ آپ سے مطمئن ہوں،خوش ہوں؟ دوسری صورت میں اس جماعت میں آپکے لئے کوئی امن اور عزت نہیں؟

۞:۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ پیدائش سے لیکر اب تک،اپنی ضرورتیں ختم کر کے،تنگ ہو کر،بیوی بچوں اور دوسرے اہل خانہ کے مونہوں سے نوالے چھین کر،انکے تن کے کپڑے

نوچ کر، ماں باپ، بہن بھائیوں کے حقوق سے آنکھیں بند کرکے چندے دیتے آرہے ہواور دوسرے کئی بہانوں سے انکی تقریبات کے خرچ اٹھا رہے ہو، انکی فرمائشیں ہیں کہ بڑھتی جارہی ہیں، لیکن اسکے باوجود ان کھڑ پینچوں کی طرف سے ہرلمحہ تمہیں احساس دلایا جاتا ہے کہ ابھی تمہاری قربانی قربانی معیاری نہیں، قربانی میں ایک دوسرے سے بڑھنے کے نام پر تمہاری جیبوں سے زیادہ سے زیادہ نکلوانے کے باوجود، نہ تو کوئی شکرگزار ہے اور نہ ہی اسکی قدر، بلکہ چندہ کے بقایا کی تلوار ہمیشہ تمہارے سر پر لٹکی رہتی ہے اور''نظام'' اور اسکے خاندان ودرباریوں کے پیٹ، بینک بیلنس، جائدادیں، بغیر کوئی کام کئے، بڑھتے جارہے ہیں؟

۞: ۔کیا یہ حقیقت نہیں کہ اتنے چندے لینے کے باوجود، ہوس ہے کہ ختم نہیں ہوتی اور اسپر نظام وصیت تم پرٹھونس دیا گیا ہے کہ یہ نظام وصیت اس لئے ہے تا کہ خدا خبیث اور نیک میں فرق دکھلائے، اسکا مطلب ہے کہ انکو سب کچھ دینے کے باوجود بھی اگر وصیت نہیں کی تو تم خبیث ہو؟

۞: ۔کیا یہ حقیقت نہیں کہ تمہارے چندوں کا صحیح حساب کتاب کا کسی کو بھی اندازہ نہیں اور کھڑ پینچوں کے بے پناہ اسراف پر ذرا سا اعتراض کرنے پر بھی نہ صرف یہ کھڑ پینچ تمہا رے ایمان کو مشکوک قرار دیتے ہیں بلکہ اگر شاہانہ مزاج کچھ زیادہ ہی تپ گیا تو تمہاری تمام قربانیوں پر پانی پھیرتے ہوئے تم پر بیہودہ الزام لگا کر باہر پھینکنے میں دیر نہیں کرتے؟

۞: ۔کیا یہ ایک حقیقت نہیں کہ ایک اچھے باپ یا ماں نے تمام عمر اولاد کی اچھی تربیت کی اور انکی اولاد بھی ان سے محبت کرتی ہے، اگر کوئی ان کھڑ پینچوں کی بارے میں ذرا بھی منہ کھولنے لگے تو انکو رشتوں ناطوں اور سماجی تعلقات سے بلیک میل جاتا ہے، اور اولاد کو جماعت سے وفاداری کے نام پر ماں باپ کے خلاف کیا جاتا ہے؟

۞: ۔کیا یہ حقیقت نہیں کہ جب کوئی شخص خود یہ جماعت چھوڑ دے تو باوجود یکہ ساری عمر کھڑ پنچو ں، نظام اور لوگوں میں سے اسکے کردار یا اسکے خاندان یعنی بیوی بچوں کے بارے میں کوئی بات سنی یا دیکھی نہیں ہوتی، لیکن جماعت سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہی اس پر، اسکے خاندان پر انتہائی غلیظ الزامات پھیلائے جاتے ہیں اور اسمیں کسی کی تخصیص نہیں ہوتی کہ یہ مرد ہے یا عورت ہے، جماعت میں تھا تو جماعت کی، انسانوں کی دیانتداری کیساتھ کتنی خدمت کی، چونکہ اس نے جماعت چھوڑی ہے اس لئے جماعت چھوڑتے ہی نہ صرف اسکا مستقبل، بلکہ حال اور ماضی بھی انتہائی گندہ ہوگیا ہے اور آپ لوگ کھڑ پینچوں کی خوشی کے لئے ان بلاثبوت الزامات کا تندہی سے پرچار کرتے ہو، حالانکہ تم میں سے بہتوں کو جو اسکے جاننے والے ہوتے ہو، یقین ہوتا ہے کہ یہ الزامات صحیح نہیں، لیکن پھر بھی ان الزامات کا مجبوراً پرچار کرتے ہو؟

۞: ۔کیا یہ حقیقت نہیں کہ ان کھڑ پینچوں کی باتوں سے اتفاق نہ کرنے کے باوجود بھی، دلی طور پر کئی باتوں کو غلط اور غیر شرعی سمجھنے کے باوجود بھی خاموش رہتے ہو کہ کہیں تم پر منافق کا الزام نہ لگ جائے، یا اللہ، اسکے رسول، اور خلیفہ کی نافرمانی کا الزام نہ لگ جائے؟

۞: ۔کیا یہ حقیقت نہیں کہ یہ کھڑ پینچ خود اور انکے مسلط کئے ہوئے عہدیداروں کی اکثریت اخلاق، شرعی، کردار کے لحاظ سے کسی طرح بھی مثالی نہیں اور ان لوگوں کو اس لئے مسلط کیا گیا ہے کہ وہ تمہیں جماعت کے کنٹرول میں رکھنے کے لئے ہر قسم کی کاروائی سے دریغ نہیں کریں گے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ سب (مصنوعی) عزت اس عہدے کے ساتھ ہے ورنہ کوئی عام/شریف قادیانی انکی حرکات اور کردار کے نتیجے میں ان عہدیداروں اور کھڑ پنچوں کو سلام کرنے کا بھی روادار نہیں؟

میرے قادیانی (احمدی) دوستو!

ان لوگوں نے تمہاری آنکھوں پر مذہب کے نام پر پٹی باندھی ہوئی ہے کہ کوئی بھی بات ہو، تمہارے کھڑ پینچوں کی ایک ہی رَٹ ہے کہ یہ مخالفین کا پروپیگنڈہ ہے، مولویوں کا جھوٹ ہے، کبھی ایک بار خود بھی دوسروں کی بات سن لو اور تحقیق کرکے تو دیکھو کہ کیا دوسرے واقعی جھوٹ کہہ رہے ہیں؟ لیکن میں نے وہ حقائق آپکے سامنے رکھے ہیں جن سے روزمرہ کی زندگی میں آپکو ہر لمحہ واسطہ پڑتا ہے۔اس لئے ممکن ہے کہ اپنے ضمیر کی آواز آپ سن لیں اور سوچیں کہ کیا خدائی جماعتوں کے طریقے ایسے ہی ہوتے ہیں؟ اگر آپ کے ضمیر میں کوئی ذرہ سی بھی زندگی ابھی باقی ہے تو آپ بے اختیار یہ ہی کہیں گے کہ نہیں، نہیں، نہیں۔اور اگر ضمیر کی ایک بھی ''نہیں'' سنیں تو خدا کے لئے ایک بار مرزا غلام احمد قادیانی کی زندگی کے بارے میں دوسروں کی رائے بھی پڑھ لیں اور ان حوالوں اور آراء کو اپنی جماعتی کتابوں میں چیک کرلیں اگر صحیح ہوں تو پھر اپنے آپ سے پوچھیں کہ کہیں آپکے ساتھ بھی اس ضرب المثل کے مطابق تو نہیں ہو رہا کہ ''تیلی کو خصم بھی کیا اور روکھا بھی کھایا''۔کہ جس آخرت کو سنوارنے کے نام پر آپ ایک جھوٹے نبی، کے پیچھے لگے ہو، وہ بھی ہاتھ سے گئی اور دنیا بھی ان لوگوں کے ہاتھوں لُٹ گئی۔جھوٹے نبیوں کے پیچھے لگ کر نہ دین رہتا ہے اور نہ دنیا۔بچوں کے رشتوں سے، سماجی تعلقات کے ٹوٹنے سے نہ ڈرو، جب تم قادیانیت کے گندے، بدبودار چھپڑ سے نکل کر اسلام کے بہتے، صاف اور پاک دریا میں آؤ گے تو خدا کی قسم، یوم حساب کے شفیع، رحمت اللعالمین، خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے تمہیں اللہ ہر چیز سے بہت بہت بہت ہی بہتر رنگ میں نوازے گا۔شرط صرف جھوٹے نبی کے دین کو چھوڑنے اور سچے نبی کی طرف واپس لوٹنے کی ہے۔

اللہ تعالےٰ آپکو حق کی طرف لوٹنے کی توفیق دے، آمین۔